257

تصنیف خواجہ بندہ نواز

رسالہ در الاسرار

یا فتاح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کنت کنزاً مخفیاً فاحببت ان اعرف فخلق الخلق یعنے وہ سلطان دو جہان کا
اپنے ذات کے دریا مین گنج کو تہا کہ موتیون سے چہپا رکہا تہا سو یکا
یک اوس گنج کیطرف نظر کیا اور اوس موتیون کا اجالا دیکہکر عاشق
ہوا اور مصلحت تجویز کیا کہ اس راز کہ موتیان چہپا رکہنا خوب
نہین بلکہ عشق کے بازار مین ظاہر کرنا بہلا ہی اور بغیر از جوہری کہ بہا
اور قدر موتیون کے نہوگے مصرع قدر زر زرشناسان شناسد قدر جوہر جوہری

تجویز

اور فنا لقا کو اور بندہ بھی کے قدم کو پاویگا العزیز بندہ کے کہتے
ہیں بغور پہچان اور سمجھکر بندہ ہو خوب ہے بعضے کہتے ہیں یہہ وجود
ہے سو وجہ بندہ ہے مگر اسباب پہ کاملان ہنستے ہیں کیونکے یہہ
وجود چہار فرشتو نکا نام ہے وہ چہار فرشتہ سب فرشتون پر
مقدم اور رفعت رکہتے ہیں اوس سبب وجود بندہ نہیں ہوینگے
اور اوس وجود کو جو کہتے ہیں وہ تو خدا سے ملکر ہے اور قدیم ہے
کچہ نو پیدا نہیں ہوا بندہ تو نو پیدا ہوا ہے اب اس وجود میں بندہ
کون سا ہے اور کہان ہے اگر کہیگا کے بندہ نہیں دستا ہے اور نہیں
ہے کر جانیگا تو وہ بندہ خدا کا نہیں ہے ای سالک بندہ اور بندہ کا گہر
بجز مرشد کامل کے معلوم نا ہوگا قران شریف میں تلک الرسول کے سپارہ
میں درج ہے قولہ تعالی ولا یحیطون بشی من علمہ یعنی خدا تعالی کیا کوئی
اپنے سمجہ سے نا پاویگا کاملان سے پوچہنا واجب ہے چوتہا در قران
شریف میں حم کے سپارہ میں درج ہے قولہ تعالی نحن اقرب الیہ من

حبل

درالاسرار

اگر خواہی بہ پرس از صاحب قال : اے سالک تجہ سے پوشیدہ نا رہے گر
تمام جزو و کل سے خبر دیا اس درالاسرار کے رسالہ کو جو کوئی خوب
سمجہ کر اس راز کو نہایت مرشد سے تحقیق کر لی کر چلیگا تو اوسکو شک
اور گمان کسی بات کا نرہیگا وہ ہمیشہ غنی ہو کر رہیگا اے سالک
اس راز کو تو کیا جانتا جو کوئی اسکے لذت کو پوچہے سو ذائقہ چاکہا جو
کثرتون کے حال مین ہے سو وہ بیچارا اس راز کا نہین جانتا جو کوئی
اللہ اللہ کر پکارتے ہین سو اس راز کو کیا سمجہاین قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم من عرف اللہ لا یقول اللہ من یقول اللہ لا عرف اللہ نبی جی
صاحب فرماتے ہین جو کوئی سمجہ اللہ کو وہ نہین کہتے اللہ اللہ
وہ جو کہتے ہین اللہ اللہ وہ نہین سمجہے اللہ کو اے سالک اس راز کو
خوب مرشد سے تحقیق کر کرا اپنے مین بوجہا ہی نہین تو معذور ہو جیب
رہتا رہیگا یہ تمام خلاصہ کہول کہے تو خوب والا نہ رہزن جان طالب ہوا تاتا یح ہاشارہ کسی
زیادہ کہنا حاجت نہین بحق خیر الانام تمت تمام شد کار من نظام شد